ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کے خلاف ایم کیو ایم کے زیر اہتمام سانگھڑ،قمبر شہدادکوٹ،جیکب آباد اور نوابشاہ میں احتجاجی مظاہرے

مظاہروں میں ایم کیو ایم کے عوامی نمائندوں،کارکنان کے علاوہ نوجوانوں،بزرگوں اور خواتین کی شرکت کی

نوابشاہ۔۔3،اکتوبر2007ء۔۔۔شرپسند وکلاء کی جانب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ اور انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے خلاف آج بھی ایم کیو ایم کی جانب سے سانگھڑ،قمبر شہدادکوٹ،جیکب آباد اور نواب شاہ میں پرامن احتجاجی ریلیاں نکالیں گئیں جن میں ایم کیو ایم کے عوامی نمائندوں،کارکنان کے علاوہ سندھی،بلوچ اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں،بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ایم کیو ایم سانگھڑ زون کے تحت پرامن احتجاجی ریلی زونل آفس ٹنڈو آدم سے نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب ٹنڈو آدم پہنچی جہاں احتجاجی ریلی کے شرکاء نے پرامن طور پر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا اور شرپسند وکلاء کے خلاف فی الفور کارروائی کیلئے زبردست نعرے بازی کی۔احتجاجی ریلی سے وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست معاون خصوصی غلام مرتضیٰ میمن،تعلقہ نائب ناظم محمد شاہد شیخ،ایم کیو ایم سانگھڑ کے زونل انچارج محمد عمر قریشی اور زونل کمیٹی کے اراکین نے خطاب کیا۔انہوں نے چیف جسٹس سے اپیل کی کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کا بھی ازخود نوٹس لیا جائے اور حملہ کرنے والے شرپسند وکلاء کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے تحت سزا دی جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف ایم کیو ایم قمبر شہدادکوٹ زون کے تحت احتجاجی ریلی زونل آفس سے نکالی گئی۔ریلی کے شرکاء نے شہر بھر میں گشت کیا بعدازاں ریلی پریس کلب قمبر شہدادکوٹ پہنچ کر پرامن طور پر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ریلی کے شرکاء سے وزیر اعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی حسین بخش سولنگی،ایم کیو ایم قمبر شہدادکوٹ کے زونل انچارج عبدالخالق چانڈیو اور اراکین نے خطاب کیا۔ایم کیو ایم جیکب آباد زون کے تحت احتجاجی ریلی زونل آفس سے شروع ہوئی اور مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب پہنچ کر ختم ہوئی۔ریلی سے ایم کیو ایم جیکب آباد زون کے زونل انچارج ندیم بروہی اور زونل کمیٹیوں کے اراکین نے خطاب کیا۔اسی طرح ایم کیو ایم نوابشاہ زون کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی نکالی گئی جو نوابشاہ پریس کلب پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ریلی سے زونل انچارج انور سلیم،حق پرست تعلقہ ناظم عبدالروف اور دیگر ذمہ داروں نے خطاب کیا۔ریلیوں کے شرکاء بسوں،ٹرکوں،گاڑیوں،سوزوکیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار تھے جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم،قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصویر کے پورٹریٹ اور ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف مذمتی بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔مقررین نے کہا کہ شرپسند وکلاء کا ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ انصاف و قانون پسند عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے اور جو شرپسند وکلاء اس مذموم عمل میں ملوث ہیں وہ قرار واقعی سزا کے مستحق ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاکھوں ووٹوں سے منتخب ہونے والے ایک حق پرست نمائندے کو نام نہاد وکلاء نے جس بہیمانہ طریقے سے تشدد کا نشانہ بنایا اور ان کی جان لینے کی کوشش کی اس نے تاریخ میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ کردیا ہے۔مقررین نے صدر جنرل پرویز مشرف،وزیر اعظم شوکت عزیز اور چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چوہدری سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے میں ملوث شرپسند وکلاء کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

شیخ لیاقت حسین نے ڈاکٹر فاروق ستار کی عیادت کی

کراچی۔۔۔3،اکتوبر2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر شیخ لیاقت حسین نے شرپسند وکلاء کے قاتلانہ حملہ اور تشدد سے زخمی ہونے والے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار کی عیادت کی۔شیخ لیاقت حسین نے ڈاکٹر فاروق ستار سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جن شرپسند وکلاء نے یہ گھناؤنا عمل کیا ہے وہ آئین و قانون کی گرفت سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

شرپسند وکلاء کالے کوٹ کا غلط استعمال کرکے آئین و قانون کو اپنے پیروں تلے روندرہے ہیں،اے پی ایم ایس او

ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ لاکھوں عوام کے ووٹوں کی توہین ہے

کراچی۔۔۔3،اکتوبر2007ء۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی تنظیم نو کمیٹی کے انچارج وسیم آفتاب اور اراکین نے شرپسند وکلاء کی جانب سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس مذموم عمل کو لاکھوں عوام کے ووٹوں کی توہین قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں

نے کہا کہ شرپسند وکلاء ایک جانب عدلیہ، آئین اور قانون کی بالادستی کا نعرہ بلند کررہے ہیں جبکہ دوسری جانب خود ہی آئین وقانون کو ہاتھ میں لیکر کھلی غنڈہ گردی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔انہوں نے آئین وقانون پسند حلقوں سے سوال کیا کہ کیا شرپسند وکلاء آئین وقانون کا احترام کررہے ہیں؟ آخر ان کی جانب سے لاکھوں ووٹوں سے منتخب ہونے والے عوامی نمائندے پر بلاجواز قاتلانہ حملہ کیوں کیا گیا؟۔انہوں نے کہا کہ شرپسند وکلاء دراصل کالے کوٹ کا غلط استعمال کررہے ہیں اور آئین وقانون کو اپنے پیروں تلے روندرہے ہیں جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چوہدری سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے میں ملوث شرپسند وکلاء سخت سے سخت ترین سزادی جائے۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے میں ملوث شرپسند وکلاء آئین وقانون کی گرفت میں آئیں گے اور جلد مکافات عمل کا شکار ہوں گے، ایلڈرزونگ

کراچی۔۔۔3، اکتوبر 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ ایلڈرزونگ نے کہا ہے کہ نام نہاد شرپسند وکلاء قاتلانہ حملہ جیسے ہتھکنڈے استعمال کرکے ایم کیوایم کے کارکنان کے بلند حوصلوں کو ہرگز پست نہیں کرسکتے کیونکہ ایم کیوایم وہ واحد جماعت ہے جس نے ہر دور میں حق اور سچ کی آواز بلند کی ہے اور حق پرستی کی راہ میں آنے والی رکاٹوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں ایلڈرزونگ نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر شرپسند وکلاء کا قاتلانہ حملہ اور انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر جان سے مارنے کی کوشش کرنے سے صاف ظاہر ہے کہ کالے کوٹ میں ملبوس یہ شرپسند وکلاء سیاسی عزائم رکھتے ہیں اور حق پرستی کی تحریک سے خائف ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے شرپسند وکلاء جو حق پرستی کی تحریک سے خائف ہیں اور کالے کوٹ کا ناجائز فائدہ اٹھارہے ہیں جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم آئین، قانون اور عدلیہ کی بالادستی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے میں ملوث شرپسند وکلاء آئین وقانون کی گرفت میں آئیں گے اور جلد مکافات عمل کا شکار ہوں گے۔ایلڈرزونگ کے اراکین نے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ میں ملوث شرپسند وکلاء کو آئین وقانون کے مطابق سخت ترین سزادی جائے اور اس گھناؤنے عمل کے پیچھے کارفرما سازش کو عوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔

ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر اور لیبر ڈویژن کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔3، اکتوبر 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر یونٹ 33-A کے کارکن آصف علی کی والدہ محترمہ شاہدہ پروین، ایم کیوایم لیبر ڈویژن حبیب بینک یونٹ کے کارکن طارق ندیم کے والد سید عبدالقدیم اور ایم کیوایم لیبر ڈویژن پورٹ قاسم یونٹ کے کارکن عابد جان ہمشیرہ محترمہ گلناز کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

متحدہ مجلس عمل میں جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے۔سلیم شہزاد

جماعت اسلامی کے لیڈر استعفے سے انکار کرنے والے ارکان کو دھمکیاں دے رہے ہیں

لندن۔۔۔3 اکتوبر 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے جماعت اسلامی کے لیڈروں کے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ متحدہ مجلس عمل میں جس طرح جوتیوں میں دال بٹ رہی ہے اب اس کی خبریں جماعتیوں کی تمام تر کوششوں کے باوجود میڈیا میں بھی آنے لگی ہیں۔گزشتہ روز صوبہ سرحد اسمبلی میں وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے والوں میں متحدہ مجلس عمل کے دو ارکان اسمبلی نے استعفے دینے سے انکار کردیا ہے جبکہ سندھ سے بھی متحدہ مجلس عمل کے ایک رکن صوبائی اسمبلی بھی داغ مفارقت دیتے ہوئے حکومت کے ساتھ مل گئے ہیں جس پر جماعت اسلامی کے لیڈر مذکورہ رکن صوبائی اسمبلی کو دھمکیاں اور گالیاں دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کی حالت یہ ہوچکی ہے کہ میڈیا کے مطابق 29 ستمبر کو اے پی ڈی ایم کے اجلاس میں مولانا فضل الرحمٰن نے قاضی حسین احمد کو کھری کھری سنائیں۔سلیم شہزاد نے کہا کہ جماعت اسلامی کے لیڈر اب بھی اپنی حرکتیں چھوڑ دیں ورنہ ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہوتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی والوں نے سپریم کورٹ پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینک کر اپنی فاشسٹ ذہنیت کا ثبوت فراہم کردیا ہے اور جماعت اسلامی کے نعمت اللہ ایڈوکیٹ نے ڈاکٹر فاروق ستار پر وکلاء کے تشدد کے حوالہ سے بے سروپا بیان جاری کرکے اس ذہنی حالت کی نشاندہی کردی ہے جس کا جماعت اسلامی کے لیڈر شکار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆